احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 29 نومبر 2008ء

روزنامہ
الفضل
FD-10
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29 نومبر 2008ء .... 1429 ہجری 29 نبوت 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 274

سورۃ بقرہ کی عظمت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ۔ یقیناً جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان بھاگتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ النافلۃ حدیث نمبر:1300)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم صرف اپنی بلاغت وفصاحت ہی کے رو سے بینظیر نہیں بلکہ اپنی ان تمام خوبیوں کی رو سے بینظیر ہے جن خوبیوں کا جامع وہ خود اپنے تئیں قرار دیتا ہے اور یہی صحیح بات بھی ہے کیونکہ خداتعالیٰ کی طرف سے جو کچھ صادر ہے اس کی صرف ایک خوبی ہی بیمثل نہیں ہونی چاہئے بلکہ ہر یک خوبی بیمثل ہوگی۔ بلاشبہ جو لوگ قرآن کریم کو غیر محدود حقایق اور معارف کا جامع نہیں سمجھتے وہ ماقدروا القرآن حق قدرہ میں داخل ہیں۔ خداتعالیٰ کی پاک اور سچی کلام کو شناخت کرنے کے یہ ایک ضروری نشانی ہے کہ وہ اپنی جمیع صفات میں بیمثل ہو کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیز خداتعالیٰ سے صادر ہوئی ہے اگر مثلاً ایک جَو کا دانہ ہے وہ بھی بینظیر ہے اور انسانی طاقتیں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں اور بیمثل ہونا غیر محدود ہونے کو مستلزم ہے یعنی ہر یک چیز اسی حالت میں بینظیر ٹھہر سکتی ہے جبکہ اس کی عجائبات اور خواص کی کوئی حد اور کنارہ نظر نہ آوے اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں یہی خاصیت خداتعالیٰ کی ہر یک مخلوق میں پائی جاتی ہے مثلاً اگر ایک درخت کے پتے کی عجائبات کی ہزار برس تک بھی تحقیقات کی جائے تو وہ ہزار برس ہو جائے گا مگر اس پتے کے عجائبات ختم نہیں ہوں گے اور اس میں سرّ یہ ہے کہ جو چیز غیر محدود قدرت سے وجود پذیر ہوئی ہے اس میں غیر محدود عجائبات اور خواص کا پیدا ہونا ایک لازمی اور ضروری امر ہے اور یہ آیت کہ قل لو کان البحر .... (الکہف:110) اپنے ایک معنے کی رو سے اسی امر کی مؤید ہے کیونکہ مخلوقات اپنے مجازی معنوں کی رو سے تمام کلمات اللہ ہی ہیں .... اسی طرح مخلوقات کی صفات اور خواص بھی کلمات ربی ہیں یعنی مجازی معنوں کی رو سے کیونکہ وہ تمام کلمہ کن فیکون سے نکلے ہیں۔ سو ان معنوں کے رو سے اس آیت کا یہی مطلب ہوا کہ خواص مخلوقات بیحد اور بے نہایت ہیں۔

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن جلد 7 ص 60)

چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن

امسال کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن 12 تا 18 دسمبر 2008ء کو منایا جا رہا ہے۔ تمام صدران وسیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ 12 دسمبر بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔

☆ خطبہ جمعہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کے فضائل وبرکات بیان ہوں۔

☆ ہر فرد جماعت قرآن کریم روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرے کہ ترجمہ بھی ساتھ پڑھے۔

☆ ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں کتنے ایسے بالغ افراد ہیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے اور اگر ایسے افراد ہیں تو ان کو مقامی طور پر قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا جائے اس کی رپورٹ مرکز کو دی جائے۔

☆ ہفتہ کے آخری دن (یا مقامی سہولت کے مطابق کوئی بھی دن) تعلیم القرآن کے اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے جس میں قرآن کریم کے فضائل اور اسلاف کے عشق قرآن کے بارہ میں تقاریر کی جائیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں کتنے موصی احباب ہیں اور کیا وہ سب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں پھر موصی صاحبان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو ابھی قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔

ہفتہ کے اختتام پر نظارت کو مفصل رپورٹ دی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا	-/7000 روپے
قربانی حصہ گائے	-/3500 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ربوہ کے محلہ جات میں خلافت جوبلی تقریبات

دارالصدر شرقی طاہر

مکرم مجید احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25 مئی کو بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ یوم خلافت محلّہ کی بیت الطاہر میں مکرم غلام سرور طاہر صاحب صدر محلّہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پہلی تقریر مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ نے خلفاء کے قبولیت دعا کے نشانات کے موضوع پر کی مکرم ھبۃ الرحمٰن صاحب نے خلافت کا خوف سے امن میں بدل جانا اور مہمان خصوصی مکرم فضل احمد صاحب مربی سلسلہ نے خلافت سے وابستگی کے موضوع پر تقریر کی اور پھر صدر اجلاس نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور جلسہ تقریباً دو گھنٹے جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ کل حاضری 65 افراد تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کی برکات سے ہمیشہ متمتع فرمائے۔ آمین

نصرت آباد

☆ 25 تا 27 مئی نماز تہجد ہوئی۔

☆ خلافت کے موضوع پر درس دیئے گئے۔

☆ 26 مئی کو نفلی روزہ رکھا گیا۔

☆ 28 اور 29 کی درمیانی رات دیئے جلا کر چراغاں کیا گیا۔

☆ 29 مئی کو کھانا تقسیم کیا گیا۔

(صدر محلّہ نصرت آباد)

دارالبرکات

مورخہ 22 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ بیت الذکر کو اندرونی طور پر جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تلاوت اور نظم کے بعد مہمان خصوصی محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے خلافت کی اہمیت اور برکات کو واقعات اور حوالوں سے بیان کیا۔ تقریر کے بعد مجلس سوال وجواب بھی منعقد ہوئی۔

دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا اور ریفریشمنٹ پیش کی گئی 600 افراد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کے دیوانے بنائے رکھے۔ آمین

(مکرم مبارک احمد طاہر صاحب صدر محلّہ)

دارالعلوم وسطی

مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلّہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 مئی کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ جس میں 273 افراد حاضری تھے۔ بعد میں حاضرین کو کھانا بھی کھلایا گیا۔

دارالنصر شرقی محمود

مکرم نصیب احمد صاحب صدر محلّہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 24 مئی 2008ء کو جلسہ صد سالہ خلافت منایا گیا۔ بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز کے ساتھ سجایا گیا۔ بیت کی طرف جانے والے تمام راستوں کو وقار عمل کے ذریعہ صاف ستھرا کیا گیا۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ دعا کے بعد تمام احباب میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ حاضری تقریباً 300 احباب پر مشتمل تھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رکھے اور احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے۔

دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ

مکرم فضل احمد ساجد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 24 مئی 2008ء کو بعد نماز مغرب بیت راجیکی میں اجلاس عام ہوا۔ جس میں 49 انصار، 48 خدام اور 60 اطفال نے شرکت کی۔

تلاوت، نظم کے بعد مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نے خلافت احمدیہ کے مضمون پر تقریر کی۔ یہ اجلاس ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

دارالرحمت غربی

مکرم عمر علی طاہر صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 مئی 2008ء کو بمقام بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔

جلسہ سے قبل بیت الناصر کو بیت خوبصورتی سے سجایا گیا۔ صفائی کے علاوہ بیرونی حصہ میں جھنڈیاں وغیرہ لگائی گئیں اور اندرونی حصہ کو خوبصورت بینرز آویزاں کر کے سجایا گیا۔

تلاوت ونظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے نظام خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔

ازاں بعد مکرم بشیر احمد صاحب سیفی صدر محلّہ نے جملہ مہمانان کرام اور اہل محلّہ کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس نے اپنے اختتامی کلمات کے بعد دعا کروائی۔ یوں یہ جلسہ بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس جلسہ کی حاضری 500 مرد وزن پر مشتمل تھی۔

دارالفتوح غربی

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

18 مئی 2008ء کو دارالفتوح غربی ربوہ میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں اجلاس عام ہوا۔

جس میں 69 اطفال، 55 خدام، 60 انصار، 90 لجنات اور 70 ناصرات نے شرکت کی۔

تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے خلافت کی اہمیت و برکات اور مکرم ظفر احمد ظفر صاحب نے خلافت کے فیوض کے موضوع پر تقاریر کیں۔ تمام حاضرین کی خدمت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

دارالیمن شرقی (ب)

15 تا 27 مئی وقار عمل کئے گئے غیر آباد پلاٹ اور گلیوں کی صفائی وغیرہ کی گئی۔ 25 تا 27 مئی نماز تہجد ادا کی گئی۔ اور درس کا انتظام کیا گیا۔ مورخہ 19 مئی کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم خلافت ہوا تلاوت نظم کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے تقاریر کیں۔ بعد میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ 27 مئی کو درس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی غرباء میں 16 جوڑے کپڑے تقسیم کئے گئے۔ 2 بکرے صدقہ دیئے گئے۔ نفلی روزہ بھی رکھا گیا۔

مورخہ 27 مئی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کا اجتماعی انتظام کیا گیا۔ جنریٹر کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

مورخہ 28 مئی کو تمام سڑکوں پہ چونا لگایا گیا اور گھروں میں جھنڈیاں اور دیئے تقسیم کئے گئے تمام گھروں نے جھنڈیاں لگائیں اور رات کو دیوں سے سے چراغاں کیا۔ اس دن تمام گھروں میں مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ رات کا کھانا بھی تقسیم کیا گیا۔

(ملک مقصود احمد صدر محلّہ)

دارالعلوم غربی خلیل

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 22 مئی 2008ء کو دارالعلوم غربی خلیل میں جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ 70 افراد جماعت نے شرکت کی۔

25 تا 27 مئی روزانہ نماز تہجد کا پروگرام ہوا۔ نیز تینوں دن خلافت کے موضوع پر درس ہوئے۔

(صدر محلّہ)

ناصر آباد شرقی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ناصر آباد شرقی میں مورخہ 25 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ 330 افراد جماعت نے شرکت کی۔

28 مئی کو گھروں کو جھنڈیوں سے سجایا گیا اور رات کو دیوں سے چراغاں کیا گیا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

فیکٹری ایریا سلام

مورخہ 25 تا 27 مئی 2008ء نماز تہجد کا انتظام تھا مورخہ 27 مئی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے لئے بیت الذکر میں انتظام تھا۔ 367 افراد جماعت نے شرکت کی۔ بیت الذکر کو سجایا گیا تھا نیز بعد میں مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔

مورخہ 28 مئی کو گھروں اور بیت الذکر کو جھنڈیوں سے سجایا گیا اور دیوں سے چراغاں کیا گیا مورخہ 29 مئی کو ہر گھر میں افراد کی تعداد کے مطابق کھانا تقسیم کیا گیا۔ (محمد حفیظ صدر محلّہ)

بشیر آباد

مورخہ 17 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت ہوا۔ جلسہ سے قبل بیت الذکر میں وقار عمل کیا گیا۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد تلاوت ونظم اور محترم عبدالوحید بھٹی صاحب مربی سلسلہ کی تقریر ہوئی۔ 130 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 28 مئی کو لجنہ اماء اللہ نے بیت الذکر میں جلسہ یوم خلافت کیا 230 خواتین نے شرکت کی 27 مئی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سننے کے لئے بیت الذکر میں انتظام کیا گیا۔ خطاب کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مورخہ 30 مئی کو تمام گھروں میں فی کس کے حساب سے کھانا تقسیم کیا گیا۔ (صدر محلّہ)

باب الابواب شرقی

مورخہ 25 مئی 2008ء کو نماز مغرب کے بعد جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم میاں مظفر الحق صاحب نے خلافت خامسہ کے متعلق مبشر خوابیں اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے برکات خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔

دارالرحمت غربی

مورخہ 17 مئی 2008ء کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ مورخہ 18 مئی محلّہ کا جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ 500 افراد نے شرکت کی۔ مورخہ 25 تا 27 مئی نماز تہجد ہوئی اور نماز فجر کے بعد مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ، مکرم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ اور مکرم ظہیر احمد بابر صاحب مربی سلسلہ نے درس دیئے۔ مورخہ 28 مئی کو ہر گھر کو جھنڈیوں سے سجایا گیا نیز دیئے جلا کر چراغاں کیا گیا مورخہ 29 مئی کو ہر گھر میں کھانا تقسیم کیا گیا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

7

بیت خدیجہ برلن کا افتتاح، جرمن خاتون کی بیعت، اخبارات و ٹی وی کی کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 / اکتوبر 2008ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ برلن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی، ہدایات دیں اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

خطبہ جمعہ سے بیت خدیجہ کا افتتاح

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نماز جمعہ کے ساتھ سرزمین برلن پر تعمیر ہونے والی سابقہ مشرقی جرمنی میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت ''بیت خدیجہ'' کا افتتاح ہو رہا تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی اور افتتاح کے اس مبارک پروگرام میں شمولیت کے لئے صبح سے ہی ملک بھر سے احباب جماعت برلن پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ ایک بڑی تعداد تو دو روز قبل ہی پہنچ چکی تھی۔ بعض لوگ دور دراز کے علاقوں سے دو دو دن کے سفر بذریعہ سڑک طے کر کے اس تاریخی افتتاح میں شمولیت کے لئے پہنچے۔ آج ہر چہرہ ہر نفس خوشی و مسرت سے معمور تھا اور اس کا سر اللہ کے حضور جھکا ہوا تھا کہ اس کی زندگی میں یہ تاریخی دن آیا، ایک ایسا دن آیا جو آئندہ کے لئے ایک عظیم الشان انقلاب کا پیش خیمہ ہے اور برلن کی اس بیت کے ساتھ بہت سی کامیابیاں اور فتوحات وابستہ ہیں اور نئے علاقوں میں کامیابیوں کے دروازے کھلنے والے ہیں۔ آج کے اس تاریخی افتتاح میں ہمسایہ ممالک سے آنے والے احباب بھی شامل ہو رہے تھے۔ انتظامیہ نے جگہ کی تنگی کی وجہ سے مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب کی تعداد کو محدود رکھا تھا۔ پھر بھی حاضری ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔ بیت کے دونوں ہال اور لابیز، بیت کا صحن، مختلف مارکیز اور دیگر جگہیں سب نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں۔

TV ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے، صحافی، جرنلسٹ سبھی آج کی اس تقریب کی Coverage کے لئے منتظر تھے اور مختلف زاویوں سے بیت کی ویڈیوز بنا رہے تھے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت خدیجہ میں خطبہ جمعہ کے لئے تشریف لے گئے۔ آج کا خطبہ برلن کی سرزمین سے MTA پر Live ساری دنیا میں دکھایا جا رہا تھا۔ یہ خطبہ جمعہ روزنامہ الفضل 25 نومبر 2008ء میں شائع ہو چکا ہے۔

خطبہ جمعہ کے بعد تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی صحن میں ایک پودا لگایا۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ایک پودا لگایا۔

جرمن خاتون کی خوشی

پودا لگانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ کی طرف جا رہے تھے کہ ایک جرمن بوڑھی عورت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ملنے کے لئے راستہ میں کھڑی تھی۔ اس خاتون کی عمر 76 سال ہے۔ برلن میں ہی اس کی پیدائش ہوئی۔ یہ TV اور اخباروں میں بیت کے افتتاح سے متعلق خبریں پڑھ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ملنے آئی تھی۔ بتانے لگی کہ خبروں میں دیکھا کہ ہمارے شہر میں ...... کا خلیفہ آیا ہے۔ تو میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ میں بھی جا کر اس خلیفہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔ میں نے بیت دیکھی ہے اور خلیفہ کا خطبہ جمعہ بھی سنا ہے۔ ان باتوں نے میرے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ جمعہ کے بعد جب حضور بیت سے باہر آئے تو میں نے حضور کو دور سے دیکھا تو میں نے لوگوں سے کہا کیا میں قریب جا کر دیکھ سکتی ہوں۔ چنانچہ کوئی میرا ہاتھ پکڑ کر قریب لے آیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا حال پوچھا اور اس سے گفتگو فرمائی۔ خوشی کے مارے اس خاتون سے بات نہیں ہو رہی تھی۔ بار بار ادب سے نیچے جھکتی تھی۔

بار بار یہ کہتی تھی کہ آج میری زندگی میں سب سے زیادہ خوشی کا دن ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے خلیفہ کو دیکھا ہے اور پھر بات بھی کی ہے۔ میرے کانوں نے خلیفہ کی آواز سن لی ہے۔ وہ روتی جاتی تھی اور کہتی جاتی تھی کہ اب میں کسی وقت بھی مر جاؤں لیکن یہ خوشی ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی۔

ملاقاتیں

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 34 فیملیز کے 160 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس کے علاوہ سات احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کا شرف پایا۔

خاتون کی بیعت

ایک جرمن خاتون Mrs. Daiela Lehmann نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی اور دوران ملاقات حضور انور کو بتایا کہ اس نے آج بیعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ یہ خاتون بیعت فارم پُر کر کے ساتھ لے گئی تھی۔ اس طرح اس نے بیعت کی توفیق پائی اور اس نے بتایا کہ وہ قبل ازیں انٹرنیٹ کے ذریعہ...... کے بارہ میں تحقیق کرتی رہی ہے۔ بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کے ساتھ ہی یہ پہلا پھل تھا جو عطا ہوا۔

ملاقاتوں کے پروگرام کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت خدیجہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشا جمع کر کے پڑھائیں۔

تقسیم اسناد

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیت خدیجہ کی تعمیر کے دوران غیر معمولی طور پر وقار عمل کرنے والے احباب میں تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ رضوان احمد صاحب اور جرمن ترجمہ آصف صادق صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب نے بیت کے افتتاح کی مناسبت سے انگریزی زبان میں نظم پیش کی۔

شکیل احمد صاحب نے بیت برلن کے تعلق میں مکرم مبارک احمد ظفر صاحب کا کلام پیش کیا۔ امیر صاحب جرمنی نے بیت کی تعمیر کے تعلق میں رپورٹ پیش کی کہ کس طرح دن رات خدام اور انصار نے وقار عمل کر کے بیت کی تعمیر میں حصہ لیا ہے۔

امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ پچاس افراد میں سے ہم نے 21 افراد کو چنا ہے جن کو آج خوشنودی کے سرٹیفیکیٹ دیئے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت باری باری ان کام کرنے والے اور خدمت کرنے والے احباب کو اپنے دست مبارک سے خوشنودی کے سرٹیفیکیٹ عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وقت بھی کافی ہو چکا ہے اور میں نے جو کہنا تھا وہ آج خطبہ جمعہ میں کہہ چکا ہوں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور نو بجکر پندرہ منٹ پر یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور لنگر خانہ سے ملحقہ سٹور میں بھی تشریف لے گئے۔

معائنہ کے بعد نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کورتج

بیت خدیجہ برلن کی افتتاحی تقاریب کو دنیا بھر کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے غیر معمولی طور پر کورتج (Coverage) دی۔

بیت کے افتتاح کے موقع پر جرمنی کے علاوہ میڈیا کے نمائندگان میں درج ذیل آٹھ ممالک کے نمائندگان شامل تھے۔

1۔ جاپان۔ 2۔ چیک ریپبلک۔ 3۔ پولینڈ۔ 4۔ ہالینڈ۔ 5۔ اٹلی۔ 6۔ سوئٹزرلینڈ۔ 7۔ فرانس۔ 8۔ سویڈن

اسی طرح درج ذیل بین الاقوامی نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان نے بھی افتتاحی تقاریب میں شرکت کی۔

1. DPA (German Press Agency)
2. Reuter
3. AFP
4. Associated Press

جن قومی اخبارات نے خبر لگائی وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ Die Welt (ڈی ویلٹ)
2۔ Frankfurt Allgemeine (FAZ) (فرینکفرٹ الگے مائنے)
3۔ Sueddeutsche Zeitung (زوڈڈوئچے سائٹنگ)
4۔ Bild (بلڈ)
5۔ Taz (تاس)
6۔ Morgenpost (مورگن پوسٹ)
7۔ Tagesspiegel (ٹاگس شپیگل)
8۔ Berliner Kurrier (برلینر کوریار)
9۔ Maerkische Allgemeine Zeitung (میرکشے الگے مائنے سائٹنگ)
10۔ Hamburger Abendblatt (ہمبرگر ابنڈ بلٹ)
11۔ Neue Zuericher Zeitung (نوئے زورشر سائٹنگ)

ان کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد لوکل اور ریجنل اخبارات نے بھی بیت خدیجہ کی خبریں شائع کیں۔

ٹی وی سٹیشنز کی خبریں

جن ٹی وی سٹیشنوں نے خبر براڈ کاسٹ کی ان میں جرمنی کے نیشنل چینل RTL، NTV، N-24، ARD، ZDF، DW، Euro News اور برلن کے چینل ABC-World، RBB شامل ہیں۔

بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کے موقع پر Media نے تقریب کو مختلف انداز سے Cover کیا ہے۔

جرمن ٹی وی میں بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کے حوالہ سے خبروں کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

17/اکتوبر 2008ء: جرمن چینل نمبر 1 ARD خبرنامہ Tagesschau میں یہ عبارت نشر کی گئی۔

سابق مشرقی جرمنی کی سرزمین پر پہلی ...... کا افتتاح ہوا۔ جماعت احمدیہ کی تعمیر کردہ...... کے خلاف ابتداء سے ہی احتجاج ہوتا رہا ہے۔ احمدیہ جماعت خود کو ...... کی ایک ریفارم موومنٹ سمجھتی ہے اور طاقت کے استعمال کو رد کرتی ہے۔ (ہر گھنٹہ میں ایک دفعہ نشر کی گئی)

16/اکتوبر 2008ء: جرمن چینل نمبر ZDF 2 کے خبرنامہ Heute میں خبر

آج جماعت احمدیہ کے 200 ممبران کے لئے ایک اہم دن ہے۔ جماعت نے مشرقی برلن میں (بیت) تعمیر کی ہے۔ اس کے افتتاح کی تقریب جمعرات کی شام کو منعقد ہوئی جس میں پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر Thierse شامل ہوئے۔ لندن سے جماعت کے سربراہ خلیفہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) تشریف لائے۔ آپ نے کہا کہ ہم جہاں کہیں بھی جائیں لوگوں کو خدشات اور تحفظات ہوتے ہیں۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہم ان غلط فہمیوں کو دور کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ جماعت احمدیہ کا بیان ہے کہ ہم امن پسند جماعت ہیں جو دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ (بیت) کے مخالفین نے بھی دوسو افراد کے ساتھ مظاہرہ کیا۔ ان کا بیان ہے کہ اگرچہ جماعت احمدیہ امن پسند ہے لیکن یہ جرمنی میں جمہوریت کو ختم کرکے شریعت کا نظام لے کر آنا چاہتے ہیں۔

صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ جماعت کسی کو کوئی تکلیف نہیں دے گی، گو ان کی بعض تعلیمات آئین کے سو فیصد مطابق نہیں۔ مذہبی آزادی کا حق ان کو بہرحال حاصل ہے۔ امام بیت عبدالباسط طارق نے کہا کہ ہر شخص کو مذہبی آزادی ہے۔ ہم ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہیں۔ امام صاحب سب ہمسایوں کو ...... میں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اس...... میں خطبہ جرمن زبان میں دیا جائے گا جرمنی کا ادارہ برائے آئینی تحفظ (خفیہ ایجنسی) کا بیان ہے کہ یہ جماعت بے ضرر ہے۔

(یہ خبر ایک دن کے دوران مختلف اوقات کے خبرناموں میں نشر کی گئی)

18/اکتوبر 2008ء: جرمن چینل نمبر ZDF 2 کے پروگرام Landerspiegel میں خبر

جماعت کے سب سے بڑے سربراہ خلیفہ لندن سے بیت کے افتتاح کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا "ہم جہاں بھی گئے، علاقہ کے لوگوں نے تحفظات اور خوف کا اظہار کیا۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہم ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جرمنی کی جماعت کشادہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے...... میں ہر ایک کا خیر مقدم کرے گی۔

17/اکتوبر 2008ء: SAT 1، اہم سیٹلائٹ چینل کی نشر کی گئی خبر

مشرقی برلن میں جمعرات کی شام کو باقاعدہ تعمیر شدہ (بیت) کا افتتاح ہوا۔ اس پروگرام میں 250 افراد نے شرکت کی۔ پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر Thierse نے کہا کہ باہمی کشادہ دلی اور رواداری کے کلچر کے لئے کوشاں رہنا چاہئے۔

17/اکتوبر 2008ء: N-24 جرمنی کا بڑا نیوز چینل

احتجاج کے باوجود بیت کی تعمیر مکمل ہوگئی۔ Thierse نے کہا کہ اب معمول کی زندگی کا آغاز ہو جانا چاہئے۔ تعصّبات اچھے مشیر نہیں ہوتے۔ جرمنی میں احمدیہ جماعت کے 30 ہزار ممبران ہیں۔ دیگر ...... کی طرف سے احمدیوں کو سخت مخالفت کا سامنا ہے۔ جماعت احمدیہ ڈائیلاگ کے لئے تیار ہے۔ آئندہ ایام کے دوران...... میں Open Day کے پروگرام ہوں گے۔

17/اکتوبر 2008ء: Euro News مشہور یورپی نیوز چینل

جماعت احمدیہ نے مشرقی جرمنی میں پہلی ...... کا افتتاح کردیا ہے۔ اس کے خلاف تین سو افراد نے احتجاج کیا۔ Thierse نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ اختلافات ختم ہوجائیں گے۔ تعصب اور ڈر کی وجہ علم کی کمی ہوتی ہے۔ لیکن علم کی مدد سے تعصّبات ختم کئے جاسکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ جرمنی کے امیر، عبداللہ واگس ہاؤزر نے کہا کہ جماعت احمدیہ آزادی رائے اور آزادی مذہب کے لئے کوشاں ہے۔ احمدی اپنے آپ کو...... کہتے ہیں۔ لیکن...... دنیا میں اس بات میں اختلاف ہے۔

18/اکتوبر 2008ء کو Domradio کیتھولک ریڈیو نے اپنی نشریات میں کہا

مشرقی جرمنی کی پہلی بیت کا افتتاح ایک تقریب کے ذریعہ ہوا۔ جمعہ کو نو تعمیر...... میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ مدعو مہمانوں میں جماعت کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد، پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر، تھیئرزے شامل تھے۔ کیتھولک چرچ کی طرف سے Wolfgang Klose شامل ہوئے جو برلن چرچ کی مجلس عاملہ کے صدر ہیں۔ Thierse نے کہا کہ جماعت کو اپنی مذہبی رسومات کے بارہ میں لوگوں کو بتانا چاہئے۔ ہمسایوں کو چاہئے کہ نو واردان (احمدی) جو ان کے لئے اجنبی ہیں ان کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ خلیفہ (ایدہ اللہ) نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ...... کی حمایت کی۔ آپ نے زور دیا کہ مقامی احمدی جرمنی کے وفادار ہیں نیز آپ نے یقین دلایا کہ جماعت ...... کے مخالفین کے لئے بھی دعا کرے گی۔ جرمنی کے آئینی تحفظ کے ادارہ (خفیہ ایجنسی) کا بیان ہے کہ احمدیہ جماعت حکومت کے لئے کسی قسم کی فکرمندی کا باعث نہیں اور پُر امن ہے۔

برلن کی مشہور اور سب سے زیادہ بکنے والی اخبار Berliner Zeitung نے سرخی لگائی

"...... برداشت کا مادہ رکھتی ہے"

خدیجہ ...... کے افتتاح کے موقع پر برلن کے وزیر اعلیٰ نے احمدیوں کو...... کی مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ یہ...... برداشت اور بردباری کی علامت ہے اور اس وصف کو ترجیح دینے میں مدد دے گی۔ جرمن پارلیمنٹ کے نائب صدر نے علاقہ کے لوگوں سے احمدیوں میں ایک دوسرے کے لئے زیادہ برداشت اور مفاہمت کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

احمدیوں کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد نے اپنے خطاب میں مہمانوں کا اس بات پر شکریہ ادا کیا کہ باوجود مخالفتوں کے...... بنانے کی اجازت دی گئی۔ انہوں نے اپنے فرقہ کے لوگوں کو جرمنی سے وفاداری پر بھی یقین دلایا اور...... کے مخالفین کے لئے بھی دعائیہ کلمات کہے۔ اسی طرح انہوں نے دعا بھی کی اور امید بھی ظاہر کی کہ احمدیوں کو جرمن قوم کا حصہ سمجھا جائے گا۔ ان کی تعداد جرمنی میں 30 ہزار کے لگ بھگ ہے۔

اخبار Berliner Kurier برلینر کوریار نے لکھا کہ

برلن کے لارڈ میئر کی طرف سے...... کی تعمیر پر مبارکباد

برلن کی صوبائی حکومت کے سربراہ اور لارڈ میئر Oberburgermeister نے جماعت احمدیہ کو نئی...... کی تعمیر کے موقع پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ نے یہ نئی ...... بنائی ہے۔ یہ ...... سابق مشرقی جرمنی (German Democratic Republic) کی سرزمین پر پہلی باقاعدہ...... ہے۔

16/اکتوبر 2008ء اخبار Die Welt (دی ویلٹ)

Welt (دنیا) جرمنی کے بڑے روزنامہ اخباروں میں شمار ہوتا ہے اور رجعت پسند Conservative ہے۔

17/اکتوبر 2008ء:...... تنظیموں کا...... کی تعمیر پر اطمینان کا اظہار

اسلامی اداروں کی کانفرنس OIC کے جنرل سیکرٹری مسٹر احسانوغو نے کہا کہ...... کی تعمیر...... کی جرمن میں معاشرے میں انٹیگریشن کی طرف اہم قدم ہے۔ میں...... کے افتتاح پر خوش ہوں کیونکہ...... کے خلاف اٹھنے والی آوازیں تمام جرمنی کی نمائندگی نہیں کرتیں۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ جرمنی ایک آزاد ملک ہے اور اس لئے یہاں ...... کی تعمیر کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ نئی ...... جماعت احمدیہ کی ہے۔ جس کے افتتاح کے لئے ان کے خلیفہ لندن سے تشریف لائے۔ جرمن پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر Wolfgang Thierse نے افتتاح کے موقع پر کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کے احترام کو روایت دینا چاہئے۔ جماعت کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے جمعہ کی نماز پڑھائی۔ جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا خلیفہ کہلاتے ہیں۔ ...... ماہ نومبر کے دوران ...... میں Open Day کے پروگرام ہوں گے۔

17/اکتوبر 2008ء Bild-Zeitung (بلڈ سائٹنگ) (اخبار کا تعلق زرد صحافت Yellow Press سے ہے)

مشرقی جرمنی میں ...... کے افتتاح کے خلاف مظاہرہ

جمعرات کی شام مشرقی جرمنی کی پہلی ...... کے افتتاح کے موقع پر تین سو افراد نے احتجاج کیا۔ دائیں بازو کی انتہا پسند پارٹی NPD نے کچھ دیر پہلے اپنے احتجاجی مارچ کا پروگرام ترک کردیا تھا۔ شہر کے لارڈ میئر نے ...... کی تعمیر پر جماعت احمدیہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ نو تعمیر ...... ہمارے شہر میں مذہبی اور ثقافتی رواداری کی علامت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں بھی جماعت احمدیہ مختلف اقوام اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان مفاہمت کے لئے کوشاں رہے گی۔ صوبہ برلن کے وزیر داخلہ نے کہا کہ احتجاج کی بنا پر...... کی تعمیر نہیں روکی جاسکتی۔ مذہبی آزادی زیادہ اہم ہے۔ خبر کے آخر میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف ہے۔ جماعت کے ترجمان نے کہا کہ تجربہ کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ وقت کے ساتھ ساتھ تعصّبات دور ہوجائیں گے اور...... کے دروازے ہر شخص کے لئے کھلے ہیں۔

17/اکتوبر 2008ء اخبار Berliner Morgenpost (برلینر مورگن پوسٹ) نے لکھا

17/اکتوبر 2008ء: مشرقی برلن کی پہلی...... کا افتتاح۔ ...... کی تصویر بھی شائع کی اور حضور انور کی تصویر مع جرمن مہمانوں کے شائع کی۔

...... کے افتتاح کا پروگرام پولیس کی حفاظت میں ہوا۔ عبداللہ واگس ہاؤزر امیر جماعت نے قریباً سو اخباری نمائندوں کی موجودگی میں کہا کہ ہم دس سال تک برلن میں...... کی تعمیر کے لئے زمین تلاش کرتے رہے۔ صرف یہاں ہمیں ...... بنانے کی اجازت ملی۔ صوبہ برلن کے وزیر داخلہ Korting نے کہا کہ یہ ...... امن وامان کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ...... کی خصوصیت میں ایک تیرہ میٹر اونچا مینار اور ایک گنبد شامل ہے۔ تعمیر پر 1.7 ملین یورو لاگت آئی جو صرف جماعت کی خواتین نے ادا کئے۔

ہفت روزہ Focus Online

رسالہ، رجعت پسند نے لکھا

17 ر اکتوبر 2008ء:...... رواداری کی علامت ہے۔ برلن کے لارڈ میئر کا بیان

برلن صوبہ کے سربراہ اور لارڈ میئر Klaus Wowereit نے خدیجہ ...... کی تعمیر پر جماعت احمدیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ...... ہمارے شہر میں مذہبی اور ثقافتی رواداری کی علامت ہے۔ وہ خود اس افتتاح میں ایک جرمنی کی چانسلر کے ساتھ عالمی مالیاتی بحران کے تعلق میں ایک میٹنگ کی وجہ سے شامل نہ ہوسکے۔ افتتاح کے پروگرام میں 200 مدعو سیاستدان تمام بڑے مذاہب کے نمائندے، ہمسائے اور بیسیوں صحافی اور ٹیلی ویژن کے نامہ نگار شامل ہوئے۔ جماعت کے عالمی سربراہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد لندن سے تشریف لائے۔ آپ نے مہمانوں اور سیاست دانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے گزشتہ اڑھائی سالوں کے دوران مخالفت کے باوجود...... کی تعمیر کے منصوبہ کی حمایت کی۔ آپ نے کہا کہ ہماری جماعت جرمنی کی وفادار ہے۔ نیز ...... کے مخالفین کے لئے بھی ہم دعا کریں گے۔ خدا کرے کہ آپ جماعت احمدیہ کے ممبران کو سچے جرمن شہریوں کے طور پر قبول کرنے والے بن جائیں۔ جماعت احمدیہ کے جرمنی میں تیس ہزار ممبران ہیں۔

17 ر اکتوبر 2008ء: اخبار Tagesspiegel Berlin (ٹاگس سپیگل برلن) نے لکھا

18 ر اکتوبر 2008ء: خلیفہ برلن تشریف لائے

برلن کی نئی ...... میں جماعت احمدیہ کے سربراہ نے پہلا خطبہ جمعہ دیا۔ ایک جرمن نوجوان فلپس بھی روحانی طور پر اس پروگرام میں شامل ہونا چاہتا تھا۔ لیکن...... میں صرف مقررہ افراد ہی نماز کے لئے آسکتے تھے۔ ایک پولیس کے افسر نے کہا کہ جس طرح پوپ کے ایسٹر ماس Easter Mass میں بھی ہر شخص نہیں جاسکتا ایسا ہی یہ پروگرام بھی ہے۔ ایک احمدی نوجوان نے کہا کہ خلیفہ (وقت) کے خطبہ کو براہ راست سننا میرے لئے سب سے اہم تجربہ ہے۔ جماعت کے ترجمان کے مطابق 10,000 افراد اس پروگرام میں شامل ہونا چاہتے تھے لیکن جگہ صرف 600 افراد کے لئے ہے۔ جماعت کے سربراہ نے اردو زبان کے خطاب میں فرمایا کہ یہ ...... خدا کا تحفہ ہے جسے ہمیں قبول کرنا چاہئے۔

18 ر اکتوبر 2008ء Tagesspiegel Berlin (ٹاگس سپیگل برلن)

18 ر اکتوبر 2008ء: برلن میں متنازعہ احمدیہ ...... کا افتتاح

لندن میں رہائش پذیر حضرت مرزا مسرور احمد (ایدہ اللہ) نے اپنے ابتدائی خطاب میں حکومت اور ان تمام باہمت شہریوں کا شکریہ ادا کیا جو احتجاج کے باوجود تشریف لائے۔ احمدیہ جماعت ایک ایسی تنظیم ہے جو امن پسند ہے اور ...... کے ...... سے بالکل مختلف ہے۔ آپ نے کہا محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ MTA نے اس تقریب کو ساری دنیا میں دکھایا۔ جس میں 250 مہمانوں نے شرکت کی۔ ان میں پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر Wolfgang Thierse، رفاہ عامہ کی صوبائی وزیر Heidi Knaake-Werner نیز ضلعی میئر Mathias Kohne نے شرکت کی۔ ...... کی تعمیر کے اخراجات عورتوں کی تنظیم لجنہ اماء اللہ نے برداشت کئے۔ Thierse نے اپنی تقریر میں کہا کہ اپنی مذہبی آزادی کا دفاع صرف اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ جب انسان دوسروں کے مذہب اور رائے کی آزادی کی حفاظت کرے۔ ضلع میئر نے ...... مخالفین کی مذمت کی۔

اخبار Berliner Zeitung میں ایک جرمن سکالر Dietrich Reetz لکھتا ہے

سیاسی نقطہ نگاہ سے احمدیت ماضی میں کبھی تشدد کی وجہ سے نگاہ میں نہیں آئی اور اس بات کا بھی کوئی ثبوت نہیں کہ اس جماعت کا کسی بنیاد پرست یا تشدد پسند جماعت سے اس کا الحاق ہوا ہو۔ احمدیہ جماعت اپنے ممبران کی مذہبی تعلیم کا بھی اسی طرح خیال رکھتی ہے جس طرح دنیاوی مغربی تعلیم کا۔

18 ر اکتوبر 2008ء Markische Allgemeine (میرکشے الگے مائن سائٹنگ) برلن کیتھولک چرچ کی طرف سے لکھتے ہیں

19 ر اکتوبر 2008ء شہر کی تصویر میں مینار بھی نظر آنے چاہئیں: برلن کیتھولک چرچ

مبارکباد۔ برلن کے محلّہ Heinersdorf میں ایک نئی ...... بنائی گئی ہے اور یہ ایک اچھی بات ہے۔ صوبہ برلن کے کیتھولک چرچ کی مجلس عاملہ بھی ...... کی تعمیر پر مبارکباد کا اظہار کرنا چاہتی ہے۔ کیتھولک چرچ کے ممبران اور ملک کے شہری کی حیثیت سے ہم مذہبی آزادی اور ...... کی انٹیگریشن کے حق میں ہیں۔ بہت سے ...... کے لئے ...... روحانی، مذہبی اور معاشرتی مراکز کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جہاں تک طرز تعمیر کا تعلق ہے اس پر اختلاف ہوسکتا ہے۔ لیکن...... احمدیہ جماعت، پوشیدہ کناروں سے نکل کر باقاعدہ ...... بنارہے ہیں۔ ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔ یہ عمل انٹیگریشن کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ یقیناً تنقیدی سوالات جیسے کہ ...... ممالک میں عیسائیوں کی مخالفت پر بھی تبادلہ ہونا چاہئے۔ لیکن ایسے واقعات کا یہ مطلب نہیں کہ جرمنی میں ...... کی تعمیر کے حق سے محروم کیا جائے۔ ایک ناانصافی کی بنیاد پر دوسری ناانصافی نہیں کی جاسکتی۔ برلن کے شہریوں کے لئے بھی مبارکباد جو ہمت اور جوش کے ساتھ ...... سے تنقیدی تبادلہ خیال کررہے ہیں اور اس طرح ...... کو مساوی شہریوں کی حیثیت سے تسلیم کررہے ہیں اور ان کا احترام کررہے ہیں۔

از: وولفگانگ کلوزے صدر مجلس عاملہ کیتھولک چرچ برلن، مرکزی برلن

اخبار Berliner Zeitung نے ریٹائرڈ صوبائی وزیر اعلیٰ Eberhard Diepgen کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کی ...... کے بارہ میں کہا کہ

یہاں برلن میں ہر شخص کو اپنے عقیدہ کے مطابق روحانی سکون حاصل کرنے کا حق ہے۔ مذہبی عقائد پر عمل کرنے کے لئے ہر عقیدہ کے افراد کو ...... چرچ یا یہودی عبادت گاہ بنانے کا حق ہے۔ میں رواداری پھیلانا چاہتا ہوں اور کسی حد تک تحمل اور بردباری کی خواہش رکھتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ Heinersdorf میں بہت جلد نئے احمدی ہمسایوں سے اچھے تعلقات بن جائیں گے۔ اس اخبار نے یہ بھی لکھا کہ جرمنی میں احمدیوں کی تعداد تیس ہزار ہے اور ساری دنیا میں یہ کئی ملین ہیں۔ یہ پُرامن لیکن قدامت پسند جماعت ہے۔ جرمنی کے قانون کے مطابق یہ جماعت نہ تو تشدد پسند ہے اور نہ انتہا پسند۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ان کا ماٹو ہے۔ اس جماعت کے کوئی سیاسی مقاصد نہیں ہیں۔ یہ مذہب کو سیاست سے علیحدہ رکھنے کے قائل ہے اور یہ خالصتاً روحانی جماعت ہے۔

مقامی روزنامہ Berliner Kurier اپنی اشاعت مورخہ 17 ر اکتوبر بروز جمعہ صفحہ نمبر گیارہ پر مع فوٹو حضور انور، ...... اور احتجاج کرنے والوں کی خبر شائع کی

وہ دن جب اللہ (تعالیٰ) پانکو Pankow پر نازل ہوا

Pankow کی نو تعمیر ...... میں قبلہ کا رخ جنوب مشرق کی طرف ہے ...... کا نام آنحضرت ﷺ کی پہلی زوجہ مبارکہ حضرت خدیجہؓ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ خلیفہ وقت (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ...... ایک پُرامن مذہب ہے۔ علاقہ کے بعض لوگ ...... کے مخالف بھی ہیں۔

Welt (ولٹ) جرمنی کے بڑے روزنامہ اخباروں میں شمار ہوتا ہے اور رجعت پسند Conservative ہے۔ اپنی 17 ر اکتوبر کی اشاعت میں آدھے کالم کی خبر میں لکھتا ہے۔

سابقہ مشرقی جرمنی میں پہلی اور سب سے بڑی نو تعمیر شدہ ...... کا افتتاح ہوگیا

جرمنی کے وائس پریذیڈنٹ نے کہا کہ اب اختلافات ختم ہونے کا وقت آگیا ہے اور ہمسایوں کے ساتھ اچھے تعلقات کا آغاز ہوچکا ہے۔ جماعت احمدیہ سے میں اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے مذہبی عقائد اور روایات کو دوسرے لوگوں پر واضح کرتے رہیں۔ جرمنی کی انتظامیہ کے مطابق جماعت احمدیہ ایک پُرامن جماعت ہے۔

بیت برلن کے بارہ میں عرب میڈیا میں چھپنے والی خبروں کا خلاصہ

☆5 عربی ٹی وی چینلز نے افتتاح کی خبر نشر کی ہے جن میں مشہور عربی چینل العربیۃ بھی شامل ہے۔

☆7 ر اخبارات نے بھی یہ خبر چھاپی ہے۔ جن میں الشرق الاوسط بھی شامل ہے جو متعدد ملکوں سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔

☆40 کے قریب ویب سائٹس پر ...... کے افتتاح کی خبر نشر ہوئی۔ ہر اہم عربی ویب سائٹ نے اس خبر کو نشر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت خدیجہ برلن کی افتتاحی تقریب کو انٹرنیشنل میڈیا میں بھی وسیع پیمانے پر Coverage ملی۔ اب تک کی موصولہ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر کے 148 اخبارات اور رسائل نے بیت خدیجہ برلن کی افتتاح کے بارے میں خبریں نشر کی ہیں۔

جرمنی کے علاوہ درج ذیل 18 ممالک کے اخبارات نے خبریں نشر کی ہیں۔

جرمنی، انگلستان، سکاٹ لینڈ، امریکہ، پاکستان، انڈیا، آسٹریا، سری لنکا، تائیوان، ترکی، کینیڈا، سعودی عرب، بحرین، کویت، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، فرانس، سویڈن، سرینام۔

انٹرنیشنل اخبارت/ میگزین اور خبررساں ایجنسیاں جنہوں نے اس تقریب کی کوریج دی۔

CNN, Associated Press (AP), Reuter, Google News, Zimbio News Agency, Euro-Islam, Gulf News, World News Network, Yahoo News, Newsday.com, International Herald, Tribune.

بڑے بڑے اخبار جنہوں نے کوریج دی

The Gaurdian UK, ABC News USA, CNN UK, Deutsche Welle (Germany), Spiegel (Germany), USA Today (USA), ITN (UK), MSNBC (USA), Washington Post USA, The Times of India (India).

قربانیاں

☆شام میں 1927ء میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس پر خنجر سے قاتلانہ حملہ ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 525)

☆ماریشس میں حضرت حافظ جمال احمد صاحب نے 21 برس تک دعوت حق پہنچانے کے بعد 27 دسمبر 1949ء کو وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 191)

☆بہت سے ممالک ایسے تھے جہاں مربی بھیجنے کے بعد جماعت انہیں واپس بلانے کی استطاعت نہ رکھتی تھی۔ وہ جوان تھے اور اپنی کم عمر بیویوں کو پیچھے چھوڑ گئے اور مدتوں بعد جب واپسی کی توفیق ملی تو بیویوں کے بال چاندی سے بھر چکے تھے اور بچے اپنے باپوں کو پہچاننے سے قاصر تھے۔ یہ عظیم حوصلہ، قربانی اور موت کے منہ میں جانتے بوجھتے ہوئے چھلانگ دینا کسی پرجوش مصلح اور دلوں میں اتر جانے والی محبت الٰہی کے بغیر ممکن نہیں۔

مکرم مغفور احمد منیب صاحب

حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ بانی کوٹ احمدیاں سندھ

آج کے جدید دور میں خاندانوں کی سکونت اور بود وباش اتنی تیزی سے تبدیل ہورہی ہیں کہ سرسری نظر میں یہ اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے کہ ایک خاندان کو کن ادوار سے گزرنا پڑا ہوگا۔ خلافت جوبلی کے حوالہ سے احمدی خاندانوں کو ضرورت ہے کہ وہ اس زاویہ سے جائزہ لیں کہ ان کے خاندان احمدیت کی نعمت سے کس طرح متمتع ہوئے اور پھر خلافت احمدیہ سے وابستہ ہوکر والہانہ محبت اور عشق کس طرح پیدا ہوا اور خلافت کی عنایات سے کس طور سے حصہ پایا۔

اب جبکہ میرے نانا حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب کے خاندان کو قادیان کے نواحی گاؤں تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور سے سندھ ہجرت کئے ایک سو سال پورے ہوگئے ہیں اور آپ اور آپ کے بھائیوں کی نسلیں خداتعالیٰ کی مشیت سے کوٹ احمدیاں سے یورپ، کینیڈا اور آسٹریلیا وغیرہ ہجرت کرچکی ہیں۔ حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب کا مختصر تعارف پیش ہے۔

مکرم ملک صلاح الدین صاحب رفقاء احمد کی جلد نمبر 13 میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس موضع کے 72 (رفقاء) کا خاکسار کو علم ہوچکا ہے اور ابھی یہ فہرست مکمل نہیں۔ ان میں سے 28 افراد کے حالات ایک حد تک مکمل ہونے کی وجہ سے کتاب ہذا میں شامل کئے جارہے ہیں...... حضرت مولوی رحیم بخش صاحب کی دعوت الی اللہ سے اس گاؤں کا سمجھدار طبقہ حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں احمدیت قبول کرچکا تھا اور بعد ازاں قریباً سارا گاؤں احمدیت کی آغوش میں آگیا تھا"۔

حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب اور آپ کے والد چوہدری مولا بخش صاحب بھی ان خوش نصیب (رفقاء) میں سے تھے جنہیں حضرت مسیح پاک کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب کے کتبہ وصیت کی تحریر کے مطابق 1895ء میں پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔

مکرم ملک صلاح الدین صاحب مزید لکھتے ہیں:

"اس گاؤں کے بعض زمیندار علاقہ سندھ میں آباد ہوگئے تھے ان میں سے آپ (حضرت مولوی رحیم بخش صاحب) کے ذریعہ احمدی ہوئے مثلاً چوہدری مولا بخش اور ان کے بیٹے چوہدری غلام حیدر اور ان کے بھائی (چوہدری غلام رسول صاحب، چوہدری غلام نبی صاحب اور چوہدری غلام قادر صاحب)۔ چوہدری غلام حیدر نے ضلع حیدرآباد سندھ میں ایک گاؤں کوٹ احمدیاں آباد کیا تھا جہاں مضبوط جماعت قائم ہے"۔

چوہدری غلام حیدر صاحب کے ذریعہ قائم ہونے والی جماعت کوٹ احمدیاں سندھ کی پہلی جماعت ہے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"میں نے دیکھا کہ میں سیلابی پانی کے دھارے میں بہتا چلا جارہا ہوں جہاں جاکر میرے پاؤں زمین پر ٹکے وہ سندھ کی سرزمین تھی۔ جس وقت میں نے یہ خواب دیکھی تھی اس وقت سندھ میں دو مربع زمین بھی کسی احمدی کے پاس نہ تھی ہاں کوٹ احمدیاں والے شاید اس سے پہلے آئے تھے۔ باقی سندھی زمینداروں نے بعد میں احمدیت قبول کی"۔

(خطبہ جمعہ بمقام بشیرآباد سندھ روزنامہ الفضل 14 مارچ 1952ء)

چوہدری غلام حیدر صاحب کا تعلق جٹ خاندان سے تھا۔ اس خاندان کے بہت سے افراد شرقی پنجاب سے ہجرت کرکے بیسویں صدی کے شروع میں ہی میرپور خاص اور ڈگری کے درمیان بڈھا کوٹ نامی گاؤں میں آباد ہوگئے۔ اس گاؤں میں مذہبی لحاظ سے ملے جلے لوگ رہتے تھے۔ احمدی خاندانوں میں چوہدری فقیر محمد صاحب بھُلر کا خاندان چک 151 ڈگری آباد ہوگیا اور چوہدری غلام حیدر صاحب نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ جمڑاؤ اور نصیر واہ کے درمیان کوٹ احمدیاں آباد کیا اور اردگرد مقیم مقامی سندھی وڈیروں سے حیرت انگیز مواخات قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ پرانے جماعتی ریکارڈ میں جس میں آباد بڈھا کوٹ، ڈگری، چک 151، ٹنڈو غلام علی، کنجے جی کے نام ملتے ہیں جو دراصل کوٹ احمدیاں میں آباد ہونے سے قبل اسی خاندان کے افراد پر مشتمل احمدی آبادیاں تھیں۔ 1932ء میں کوٹ احمدیاں میں باقاعدہ جماعت قائم ہوجانے پر اس خاندان کے افراد کوٹ احمدیاں منتقل ہوگئے اور چوہدری غلام حیدر صاحب اس جماعت کے پہلے صدر مقرر کئے گئے۔ اپنے بھائیوں کے تعاون اور اپنی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے حیدرآباد، میرپورخاص، بدین، عمرکوٹ، ڈگری کے علاقوں میں پنجابی اور سندھی آبادیوں میں نمایاں حیثیت اختیار کرلی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر کوٹ احمدیاں کے شمال میں بشیرآباد تک کی زرعی اراضی احمدی احباب اور جماعت نے خریدی اسی طرح نوکوٹ نبی سرروڈ کنری کے ساتھ زمینیں خریدی گئیں۔ ان معاملات میں چوہدری صاحب اور آپ کے بھائیوں کا بھرپور تعاون اور راہنمائی آنے والوں کو حاصل رہی۔ یہ چاروں بھائی ذہین باہمت تھے اور عزم اور سچی لگن کے مالک تھے۔ مہمان نوازی کا خاص جذبہ رکھتے تھے۔ چوہدری غلام حیدر صاحب نے شوق سے تعلیم حاصل کی۔ اپنی لیاقت اور حضرت خلیفہ ثانی کی دعاؤں سے دیہی بینکوں کی کوآپریٹو سوسائٹی میں انسپکٹر مقرر ہوگئے۔ جس کا احمدی آبادکاروں کو بے حد فائدہ ہوا۔ سندھی اور انگریز افسران کے ساتھ رابطہ کا موقع ملا۔ حضرت خلیفہ ثانی جب سندھ کے دورہ پر تشریف لے گئے تو حضور نے تکلیف اٹھا کر کوٹ احمدیاں کی سرزمین کو برکات سے متمتع فرمایا۔ حضور کوٹ احمدیاں کے قریب حضرت چوہدری محمد بخش صاحب کی آباد کردہ گوٹھ ڈاکٹر جمیل بھی گئے۔ حضرت اماں جان اور حضرت ام طاہر کے ہمراہ کوٹ احمدیاں میں رات قیام فرمایا۔ حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب اور آپ کے بھائیوں کو پیارے آقا کی خدمت کا خوب خوب موقع ملا۔ چوہدری غلام حیدر صاحب کی چھوٹی لڑکیوں کو حضرت اماں جان کی خدمت کا خوب موقع ملتا رہا۔ حضور کے ہر سفر سے قبل کوٹ احمدیاں خط مل جاتا کہ فلاں تاریخ کو یہ بچیاں حضرت اماں جان کی خدمت کے لئے ناصرآباد پہنچ جائیں۔ یہ بچیاں اپنی ہم عمر بی بی امۃ الحکیم اور بی بی امۃ الباسط کے ساتھ کھیلتیں، گھڑسواری کرتیں اور حضرت اماں جان اور حضور کی دعاؤں سے حصہ پاتیں۔

حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب کی دو بیویاں تھیں۔ زیادہ اولاد کریم بی بی بنت چوہدری فقیر محمد صاحب بھُلر سے ہوئی۔ چوہدری غلام حیدر صاحب کی چار بیٹیاں اور چار بیٹے تھے۔ بڑے بیٹے مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کو وقف جدید میں ابتدائی انسپکٹر کے طور پر وقف جدید کے قیام کے ساتھ ہی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ دوسرے بیٹے مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ساجد (والد مکرم فرید احمد صاحب نوید صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان) خلافت ثالثہ میں بطور پرنسپل طبیہ کالج میں خدمت بجالاتے رہے اور خدام الاحمدیہ کے مہتمم رہے۔ تیسرے بیٹے چوہدری منیر احمد صاحب (والد مکرم اقبال احمد صاحب صاحب منیر مربی سلسلہ سیرالیون) ایک نڈر باہمت زمیندار تھے جو اپنے چچازاد بھائیوں کے ہمراہ کوٹ احمدیاں میں مالی قربانی اور خدام سلسلہ کے سندھ دوروں میں اپنی مہمان نوازی سے بھرپور تعاون کرتے رہے۔ چوتھے بیٹے مکرم چوہدری منور احمد خالد صاحب واقف زندگی سندھ میں تحریک جدید کی زرعی اراضی کے مینیجر رہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد جرمنی میں مقیم ہیں۔ بڑی بیٹی مکرمہ رسول بی بی کی اولاد سے طاہر احمد بھلر واقف زندگی ہیں۔ مبارکہ بیگم خاکسار مغفور احمد منیب نائب ناظر اصلاح وارشاد کی والدہ تھیں۔ حمیدہ طاہر کی اولاد سے حفیظ احمد ناز سابق اسیر راہ مولیٰ اور منصور جاوید چٹھہ مراقب خدام الاحمدیہ ہیں۔ جبکہ چوتھی بیٹی مکرمہ رضیہ صاحبہ جماعت کے معروف کارکن مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب جامشورو کی زوجہ ہیں۔ اس خاندان کے دیگر کارکنان میں مکرم چوہدری محمد عارف طاہر صاحب مربی سلسلہ، مکرم چوہدری ثاقب کامران صاحب مربی سلسلہ، مکرم امتیاز احمد نوید صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا، مکرم انس محمود صاحب واقف زندگی، مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب مٹھی (وقف جدید)، مکرم طاہر احمد صاحب ریجنل امیر جرمنی، مکرمہ عقیلہ منیب صاحبہ صدر لجنہ دارالنصر غربی حبیب ہیں۔

چوہدری غلام حیدر صاحب کی زندگی نے وفا نہ کی اور 1941ء میں کوٹ احمدیاں میں وفات پاگئے۔ گو آپ کی بیوہ کریم بی بی آپ کے 20 سال بعد جمال پور میں فوت ہوئیں۔ لیکن دونوں کے امانتی جنازے ایک ہی روز ربوہ لائے گئے اور دونوں ایک دوسرے کے پہلو میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

کوٹ احمدیاں میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث بھی تشریف لے گئے اور دیگر بزرگان میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نیز مربیان میں حضرت عبدالرحمان صاحب ابن حضرت رحیم بخش صاحب، مولانا غلام احمد صاحب فرخ، مولانا سید احمد علی شاہ صاحب، مولانا محمد دین صاحب قیام کرتے رہے اور خاص محبت کا اظہار کرتے رہے۔ الحمدللہ کہ آج ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس، حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب اور آپ کے تینوں بھائیوں کی اولاد پر خاص شفقت فرماتے اور خود کوٹ احمدیاں کے حوالہ سے ان خدام کو پہچانتے اور تعارف حاصل کرتے ہیں تو ہم سب خدام کے دل سے اپنے پیارے آقا کے لئے اور بانی کوٹ احمدیاں چوہدری غلام حیدر صاحب اور آپ کے تینوں بھائیوں چوہدری غلام رسول، چوہدری غلام نبی، چوہدری غلام قادر کے لئے دعا نکلتی ہے کہ ان بزرگوں نے ہمیں احمدیت اور خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھنے میں عظیم جدوجہد سے کام لیا۔ صدسالہ جوبلی خلافت کے بابرکت سال میں ہمارے خاندان کا ہر چھوٹا بڑا یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تاقیامت 27 مئی 2008ء کو حضور کے ساتھ دہرائے ہوئے عظیم الشان عہد اطاعت پر ہمیں اور ہماری اولادوں کو بھی قائم رکھے۔ آمین

پیشگی چندہ

ہالینڈ کے ایک مخلص نوجوان عمر نامی تھے۔ ان کی آمد کوئی زیادہ نہیں تھی مگر چندوں میں اس قدر باقاعدہ تھے کہ اکثر اپنے چندے پیشگی ادا کردیتے تھے۔ ایک دفعہ انہیں اپنی ملازمت سے نوٹس مل گیا۔ ایک غریب آدمی کیلئے ایسا وقت بہرحال پریشان کن ہوتا ہے۔ مگر ان کا اخلاص اس قسم کا تھا کہ انہوں نے اپنی تھوڑی سی جمع شدہ پونجی میں سے چار ماہ کا چندہ پیشگی ادا کردیا تا ایسا نہ ہو کہ کام نہ مل سکنے کے نتیجہ میں ان کے حالات چندہ پر اثر انداز ہوں۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 214)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 91059 میں رانا محمد سرور

ولد رانا احسان اللہ قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 2 عدد برقبہ 2 کنال واقع باب الابواب ربوہ (2) اڑھائی مرلہ مکان واقع گلشن راوی لاہور (3) بینک بیلنس 15 لاکھ روپے (4) مشترکہ مکان 15 مرلہ، 18 کنال زرعی اراضی چک نمبر 26 منڈی بہاؤالدین کا حصہ (والدہ۔2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ریحان۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 91060 میں اِرم منیر رانا

زوجہ رانا محمد سرور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 مارک (2) طلائی زیور بوزن 348 گرام مالیتی -/5570 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اِرم منیر رانا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 91061 میں انوری بیگم

بیوہ رانا احسان اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ (2) طلائی زیورات بوزن 244 گرام مالیتی -/3900 یورو (3) مشترکہ مکان برقبہ 15 مرلہ واقع ملکوال مالیتی -/500000 روپے (4) مشترکہ زرعی زمین برقبہ 18 کنال واقع ملکوال مالیتی -/800000 روپے (حصہ داران 1 بیٹا اور 2 بیٹاں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انوری بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 91062 میں تصور احمد بٹ

ولد مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-05-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عطاء المصور

مسل نمبر 91063 میں لطف الرحمٰن شاہ

ولد سید عبدالغنی شاہ قوم سید پیشہ مزدوری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1 کنال واقع ربوہ (2) رہائشی پلاٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید لطف الرحمٰن شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر۔ گواہ شد نمبر 2 سید افتخار حسین

مسل نمبر 91064 میں بشارت الرحمٰن

زوجہ غلام الدین وڑائچ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 200 گرام مالیتی -/3200 یورو (3) رہائشی پلاٹ برقبہ -/1035 مربع فٹ واقع میرپورخاص مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام الدین وڑائچ

مسل نمبر 91065 میں رمضان احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/445 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمضان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا منصور احمد

مسل نمبر 91066 میں چوہدری رفاقت احمد

ولد چوہدری فیض احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/200000 یورو کا 1/2 حصہ (حصہ داران 1 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رفاقت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان

مسل نمبر 91067 میں ناصرہ پروین

زوجہ نعیم احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $36\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/4750 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 91068 میں محمد مبارک

ولد چوہدری رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود احمد

مسل نمبر 91069 میں صدف عزیز خالد

بنت عزیز احمد خالد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف عزیز خالد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد خالد

مسل نمبر 91070 میں ملک اعجاز احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 رانا مقبول احمد

مسل نمبر 91071 میں طوبیٰ اِرم رائے

زوجہ رائے عبدالجلیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 280 گرام مالیتی -/4480 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ اِرم رائے۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رائے عبدالجلیل

مسل نمبر 91072 میں ناصر احمد

ولد شیخ ابرار احمد پراچہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ انوار احمد

مسل نمبر 91073 میں عبدالشکور خان شاکر

ولد عبدالکریم خان شاکر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً 6لاکھ روپے (2) 15 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی 15 لاکھ روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی 30/ ایکڑ واقع چک نمبر T.D.A/2 مالیتی اندازاً 50 لاکھ روپے کا حصہ (4) مشترکہ رہائشی مکان دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی اندازاً 20لاکھ روپے کا حصہ (3 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور خان۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق خان

مسل نمبر 91074 میں خالدہ پروین

زوجہ منظور احمد امینی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی 15 لاکھ روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 منظور احمد امینی۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد

مسل نمبر 91075 میں امتل متین

زوجہ ناصر محمود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/3500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-3-7 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل متین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود گواہ شد نمبر 2 نفیس الرحمٰن

مسل نمبر 91076 میں حماد احمد میلو

ولد منور احمد میلو قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد میلو۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد میلو۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 91077 میں عصمت قدیر

زوجہ قدیر عبدالباسط قوم مہریلوال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 300 گرام مالیتی -/390000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 مارک (3) مشترکہ مکان واقع جرمنی مالیتی -/80000 یورو کا 1/2 حصہ (حصہ داران میاں بیوی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 91078 میں عائشہ امینی

زوجہ شیخ محمد اسماعیل امینی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 300 گرام مالیتی -/167000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ امینی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اسماعیل امینی

مسل نمبر 91079 میں فائزہ عندلیب مجیب

زوجہ مجیب اللہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/1600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ عندلیب مجیب۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

مسل نمبر 91080 میں محمد عارف

ولد فضل کریم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع چک سکندر گجرات برقبہ 8 مرلے مالیتی -/800000 روپے (حصہ داران میں 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-04-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق نعیم

مسل نمبر 91081 میں احسن رضا

ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن رضا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 91082 میں نسیم محمود

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 مارک (2) طلائی زیور بوزن 16 تولے مالیتی -/2970 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 91083 میں جری اللہ

ولد ثناء اللہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ

مسل نمبر 91084 میں نسیم احمد

ولد نواب دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-04-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 91085 میں شوکت احمد

زوجہ نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 160 گرام مالیتی -/2600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-04-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شوکت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد شہباز

مسل نمبر 91086 میں شریف احمد

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 یورو (2) ایک کنال مکان واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی 10 لاکھ روپے (3) مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 91087 میں عابدہ شریف

زوجہ شریف احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 190 گرام مالیتی -/2672 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابدہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 91088 میں فردوس منصور

زوجہ منصور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 2004ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولہ مالیتی -/5600 C$۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 C$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فردوس منصور گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 91089 میں شہلا احمد

زوجہ طیب احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 35 تولے مالیتی -/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہلا احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 2 طیب احمد

مسل نمبر 91090 میں قرۃ العین سید

زوجہ منور احمد سید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 370 گرام مالیتی -/4466 پاؤنڈ (2) چاندی کے سیٹ کی قیمت -/60 پاؤنڈ کل مالیتی زیور -/5778 پاؤنڈ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ قرۃ العین سید۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد سید۔گواہ شد نمبر 2 نایاب حیدر سید

مسل نمبر 91091 میں سید فرح ناز

زوجہ سید نایاب حیدر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور بوزن 215.5 گرام مالیتی -/3383 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سید فرح احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید نایاب حیدر۔گواہ شد نمبر 2 سید صدق المرسلین خادم

مسل نمبر 91092 میں مدثر احمد

ولد منور احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد۔گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد

مسل نمبر 91093 میں مدثر احمد چوہدری

ولد مبشر احمد چوہدری قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مدثر احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہدری

مسل نمبر 91094 میں امتہ السمیع خان

زوجہ مبشر خان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 پاؤنڈ (2) طلائی زیور بوزن 31 تولہ مالیتی -/3100 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ السمیع خان۔گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 مبشر خان

مسل نمبر 91095 میں آصف محمود

ولد جلال دین (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/300000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف محمود۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم لنگاہ

مسل نمبر 91096 میں نصیر احمد

ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال گوندل گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 91097 میں خالدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 276.1 گرام مالیتی -/2760 یورو (3) مکان برقبہ 5 مرلے واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال گوندل۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 91098 میں منصور احمد چیمہ

ولد رسول احمد چیمہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود گواہ شد نمبر 2 انور علی ناصر

مسل نمبر 91099 میں خالد محمود

ولد چوہدری نور محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع ناصر آباد شرقی مالیتی -/100000 روپے (حصہ داران میں 3 بھائی اور 3 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 91100 میں نجمہ محمود

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ واقع ناصر آباد شرقی مالیتی -/1500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 139 گرام مالیتی -/1683 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نجمہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 91101 میں محمد عاصم احمد

ولد اللہ رکھا قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عاصم احمد۔گواہ شد نمبر 1 اسد محمود بھٹی ولد عبدالغفور بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل ولد رانا شوکت علی

مسل نمبر 91102 میں ودود احمد عادل

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ودود احمد عادل۔گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد بھروانہ ولد عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل

مسل نمبر 91103 میں محمد یاسر

ولد کوثر حیات قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسلم ناصر ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 91104 میں ندیم اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسلم ناصر ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد محمد اقبال

مسل نمبر 91105 میں عبدالعزیز

ولد عبداللطیف قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ وصیت نمبر 40852

مسل نمبر 91106 میں شازیہ کنول

زوجہ عزیز احمد شاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/138000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد منصور وصیت نمبر 36465

مسل نمبر 91107 میں عاصمہ رشید

بنت راؤ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ رشید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 91108 میں حق نواز بھٹی

ولد سرفراز احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حق نواز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد بھٹی ولد جلال دین

مسل نمبر 91109 میں نبیلہ اختر

زوجہ اختر علی قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4902 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 91110 میں بسمہ منظور

بنت منظور احمد قوم جٹ وسیر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بسمہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الحیٔ قمر وصیت نمبر 42221۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ظفر ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 91111 میں ہاشم خاں

ولد عبدالباری خاں قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہاشم خاں۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء القدوس۔ گواہ شد نمبر 2 دبیر احمد

مسل نمبر 91112 میں امتہ الجمیل

بنت عبدالسلام چوہدری (مرحوم) قوم جٹ کاکلی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالکریم ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید

مسل نمبر 91113 میں روبینہ سلام

بنت عبدالسلام چوہدری (مرحوم) قوم جٹ کاکلی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ سلام گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالکریم ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید

مسل نمبر 91114 میں اظہر احمد گورایا

ولد عبدالرشید گورایا قوم گورایا پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد گورایا۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 91115 میں آفاق احمد گورایا

ولد جاوید احمد گورایا قوم گورایا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفاق احمد گورایا۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 عامر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 91116 میں مرزا مشتاق احمد

ولد مرزا خورشید احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراج پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2560 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 91117 میں خالق احمد

ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی

مسل نمبر 91118 میں عالیہ منیب

زوجہ خالق احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/16000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ منیب۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور گواہ شد نمبر 2 خالق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91119 میں محمد اشرف

ولد عبدالرحمٰن قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے (1) 5مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی

مسل نمبر 91120 میں عبداللطیف

ولد حاجی محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی

مسل نمبر 91121 میں جنید احمد

ولد محمد نوید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی

مسل نمبر 91122 میں مبارک احمد

ولد محمد اعظم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 91123 میں رضیہ مبارک

بنت مبارک احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/1000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی

مسل نمبر 91124 میں کوثر منیر احمد

بنت منیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2عدد طلائی انگوٹھیاں مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام رسول (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالملک شکرانی معلم سلسلہ وصیت نمبر 36520

مسل نمبر 91125 میں شہناز کوثر

زوجہ محمد شہباز قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد راحت ولد غلام رسول کلو

مسل نمبر 91126 میں سلطان محمد خان سیال

ولد محمد اشرف سیال قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ فتح خان ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی اراضی 1200 کنال مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمد خان سیال۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان رشید خان۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ

مسل نمبر 91127 میں حسیب احمد

ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 91128 میں بارعہ ماجد

بنت عبدالماجد خان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد علی محمد

مسل نمبر 91129 میں انیلا ماجد

بنت عبدالماجد خان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلا ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد علی محمد

مسل نمبر 91130 میں محمد صادق کھوکھر

ولد فضل دین کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924 گواہ شد نمبر 2 عاطف شریف ولد شریف احمد ڈوگر

مسل نمبر 91131 میں شمیم اختر

زوجہ محمد صادق کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1963ء ساکن کوٹ شہاب دین شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف شریف

مسل نمبر 91132 میں منور احمد

ولد عنایت اللہ قوم چیمہ پیشہ کاشتکار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/1 ایکڑ مالیتی -/7200000 روپے۔ اس وقت مجھےبصورت زمیندارہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 91133 میں مقدس بیگم

زوجہ منور احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91134 میں عمران احمد

ولد منور احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابرار ولد محمد یوسف

مسل نمبر 91135 میں شازیہ نورین

بنت احسان اللہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع اللہ ولد شریف احمد

مسل نمبر 91136 میں پروین اختر

زوجہ ذکاء اللہ قوم گل راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 91137 میں طاہر احمد ظفر

ولد محمد ظفر اللہ قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر وصیت نمبر 36774۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بسراء ولد رشید احمد

مسل نمبر 91138 میں عطاء المنان

ولد ناصر احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گھمن والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اسد بشیر گھمن ولد بشیر احمد گھمن

مسل نمبر 91139 میں محمد احمد

ولد اعجاز احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 36323۔ گواہ شد نمبر 2 احمد فراز راشد وصیت نمبر 43336

مسل نمبر 91140 میں بلال احمد

ولد نعیم اختر قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد زاہد انور۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد نعمت علی

مسل نمبر 91141 میں عمر فاروق

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ چک نمبر 79/R.B ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 احسان العارفین۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد وصیت نمبر 37849

مسل نمبر 91142 میں عظمیٰ شاہین

بنت بشیر احمد مبشر قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ

مسل نمبر 91143 میں فہمیدہ اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (3) از ترکہ والد نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ بہزاد احمد ولد اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 91144 میں حافظ بہزاد احمد

ولد اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ بہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 91145 میں فائقہ عزیز

بنت عبد العزیز قوم لاشاری پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516۔ گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز والد موصیہ

مسل نمبر 91146 میں نذیراں بیگم

بیوہ میاں عارف محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/8 حصہ مکان فیکٹری ایریا ربوہ (2) 1/8 حصہ برقبہ پلاٹ 19 مرلے نصیر آباد ربوہ (3) دو ایکڑ اراضی مالیتی -/300000 روپے (4) طلائی زیور 3 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں مقبول احمد ناصر ایڈووکیٹ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مبشر احمد

مسل نمبر 91147 میں رانا مبشر احمد

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 166 مراد برقبہ $3\frac{1}{4}$ ایکڑ (2) زرعی اراضی 166 مراد برقبہ 7 ایکڑ غیر آباد (3) سکنی پلاٹ ایک کنال (4) ترکہ والدہ زرعی اراضی ایک ایکڑ دو کنال (5) زرعی اراضی 22 کنال غیر آباد (6) 7 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں مقبول احمد ناصر ایڈووکیٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد بھٹی ایڈووکیٹ

مسل نمبر 91148 میں سنیلہ مریم

بنت غلام محمد شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6820 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سنیلہ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد شاہد ولد غلام رسول

مسل نمبر 91149 میں فرح نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 91150 میں ناصرہ اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ 3 ماشہ مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 91151 میں پروین اختر

زوجہ شاہد پرویز قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12150 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد شاہد پرویز

مسل نمبر 91152 میں سمیعہ مبشر

بنت شیخ مبشر الیاس قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر الیاس والد موصیہ

مسل نمبر 91153 میں عطیہ اسلام

بنت نذیر احمد قوم راٹھور پیشہ پرائیوٹ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 91154 میں فرخندہ طاہر

زوجہ طاہر احمد ناصر قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 91155 میں مائرہ طاہر

بنت طاہر احمد ناصر قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 91156 میں نائلہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 91157 میں نگہت کوثر

زوجہ حفیظ اللہ باجوہ قوم چیمہ پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 48 ڈی۔بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/52000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 91158 میں محمد عبداللہ

ولد مظہر احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم طاہر ولد حکیم محمد افضل فاروق

مسل نمبر 91159 میں طاہر رحمٰن

ولد چوہدری سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ اسٹیٹ ایجنسی عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60 مربع گز مالیتی 35 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4613 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ اسٹیٹ ایجنسی مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ رضوان احمد وصیت نمبر 27825

مسل نمبر 91160 میں رفیق احمد

ولد چوہدری فتح محمد قوم تھہیم پیشہ کاشتکار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی 80 لاکھ روپے (2) 12 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 15 لاکھ روپے (3) گائے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاشتکار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد تھہیم ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 91161 میں سمیع اللہ

ولد ڈاکٹر رحیم بخش قوم تھہیم پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی 7 لاکھ روپے (2) 3 مرلہ مکان اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد تھہیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 34841

مسل نمبر 91162 میں رانا محمد اسلم

ولد چوہدری اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 2006ء ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 91163 میں رسولاں بی بی

بیوہ محمد علی (مرحوم) قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی اندازاً 15 لاکھ روپے (2) حق مہر سوا بتیس روپے (3) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً 55 ہزار روپے (4) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 3 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رسولاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد تھہیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 91164 میں رضیہ بی بی

زوجہ ناصر احمد ناصر قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/24000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے (3) زرعی اراضی سوا ایکڑ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ...... سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں

تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد تھہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 91165 میں عدنان احمد

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ۔ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء ولد محمد نواز

مسل نمبر 91166 میں مظفر سعید

ولد محمد الطاف قوم دِلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر سعید۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 91167 میں فہیم احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 91168 میں اعجاز احمد

ولد غلام حیدر قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 مرلہ پلاٹ واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد شیخ حمید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد

مسل نمبر 91169 میں وسیم احمد

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد حسنی۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف ریحان

مسل نمبر 91170 میں رضیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج۔ ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد حسنی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر کاشف ریحان

مسل نمبر 91171 میں سحرش مقصود

بنت چوہدری مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً 2 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد ورک

مسل نمبر 91172 میں شمس رضا

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ ٹھیکیداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرا کوٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس رضا۔ گواہ شد نمبر 1 عمر وقاص ولد خالد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک

مسل نمبر 91173 میں ساجد محمود

ولد عبدالحکیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امر سدھو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین اعوان

مسل نمبر 91174 میں حنا شیریں

زوجہ ساجد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امر سدھو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا شیریں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان

مسل نمبر 91175 میں محمد عالم بھٹی

ولد محمد دین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1978ء ساکن شاہین کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عالم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد احد ولد عبدالاحد بشارت۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان ولد تنویر احمد خان

مسل نمبر 91176 میں عبدالستار خان بلوچ

ولد دوست محمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ مکان رہائشی مالیتی 16 لاکھ روپے (یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار خان بلوچ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد خان ولد تنویر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد خان ولد تنویر احمد خان

مسل نمبر 91177 میں شاہدہ ستار

زوجہ عبدالستار بلوچ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ ستار۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد خان

مسل نمبر 91178 میں نایاب ستار

بنت عبدالستار خان بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب ستار۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر عظیم ولد محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد خان ولد تنویر احمد خان

مسل نمبر 91179 میں حرا انور ورک

بنت محمد انور ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 گرام مالیتی 46680 روپے (2) نقد رقم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا انور ورک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ورک والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حسیب انور ورک

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سعید اللہ کمال صاحب کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور میری بہو مکرمہ ناصرہ شہزادی صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ کو مورخہ 21 نومبر 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور پرنور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ولید احمد عطا فرمایا ہے اور ساتھ ہی وقف نو میں شمولیت کی بھی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم شیخ محمد یونس شاہد صاحب کا نواسہ، مکرم اللہ دتہ صاحب ناز مرحوم سابق سیکرٹری مال سیدوالہ ضلع شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم میاں گل محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی والی عمر عطا فرمائے۔

مکرم سعید احمد صاحب انسپکٹر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بھائی مکرم عادل شہزاد صاحب اور بھابی مکرمہ سائرہ عادل صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3 نومبر 2008ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمثیلہ عادل نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم بشیر احمد صاحب جنجوعہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی نسل سے، مکرم محمد اکرم صاحب آف تلونڈی موسیٰ خان کی نواسی اور مکرم عبدالمجید صاحب کارکن وقف جدید کی پوتی ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سٹیل ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نائلہ بشیر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم ماجد کریم شاد صاحب ابن مکرم کریم احمد شاد صاحب جرمنی کے ساتھ مبلغ تین ہزار یورو حق مہر پر مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 7 نومبر 2008ء کو احمدیہ ہال کراچی میں کیا مکرمہ نائلہ بشیر صاحبہ محترم پروفیسر ناصر احمد صاحب مرحوم آف پشاور کی نواسی اور محترم نصیر احمد صاحب مرحوم آف راولپنڈی کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل واحسان سے اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیر وبرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نورالحق صاحب مظہر والد مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا آج کل مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں چار ماہ قبل موصوف کا پراسٹیٹ گلینڈ کا آپریشن ہوا تھا جس کی وجہ سے ٹانگوں میں کمزوری بہت ہے ڈاکٹری ہدایات کے مطابق ابھی چلنا پھرنا منع ہے ٹانگوں اور گھٹنوں میں درد رہتا ہے۔ احباب کرام سے بھائی جان کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

تقریب تقسیم انعامات

ربوہ کے ماحول میں خودحفاظتی کے اصول کے تحت مختلف سیکٹرز بنا کر حفاظت ربوہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان سیکٹرز پر ربوہ کے خدام بڑی دل جمعی اور باقاعدگی سے رضاکارانہ طور پر ڈیوٹیاں سرانجام دیتے ہیں۔ ان کے کاموں کو سنوارنے اور مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے اچھی کارکردگی دکھانے والوں کو انعامات سے بھی نوازا جاتا ہے۔ علوم الف سیکٹر کو سال 08-2007 کی پہلی سہ ماہی میں دوم نیز دوسری اور چوتھی سہ ماہی میں اول آنے کی سعادت ملی۔ اس سعادت پر شکرانے کے طور پر اور خدام کو یادگاری شیلڈز دینے کیلئے مورخہ 21 نومبر 2008ء کو بعد نماز عصر سیکٹر کے قریب ہی سبزہ زار میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم عبدالرؤف صاحب انچارج سیکٹر علوم الف نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد مہمان خصوصی نے یادگاری شیلڈز بعض خدام، زعماء، گروپ نگران اور نائبین انچارج سیکٹر کو عطا کیں۔ مہمان خصوصی کو بھی سیکٹر کی طرف سے یادگاری تحفہ دیا گیا۔ مہمان خصوصی نے خدام کو نصائح کرتے ہوئے نماز کی پابندی اور خدا کی رضا کے حصول کیلئے کوششیں کرنے کی تلقین فرمائی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر مہمانان کرام کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

پروین شاکر۔ عصر حاضر کی ممتاز شاعرہ

پروین شاکر 29 نومبر 1952ء کو لاہور میں پیدا ہوئی۔ والد کا نام سید ثاقب حسین شاکر تھا جو قصبہ حسین آباد ضلع گیا (بہار) کے رہنے والے تھے۔ پروین شاکر نے میٹرک رضویہ گرلز ہائی سکول کراچی سے کیا۔ پھر سرسید گرلز کالج میں داخلہ لیا۔ وہاں سے بی اے کیا اور کراچی یونیورسٹی سے ایم اے انگریزی کی سند حاصل کی۔ انہوں نے پہلا ایم اے 1972ء میں کیا۔ پھر دوسرا ایم اے 1980ء میں لسانیات کے شعبے میں کیا۔

تکمیل تعلیم کے بعد عبداللہ گرلز کالج میں لیکچرار مقرر ہوئیں۔ ہاورڈ یونیورسٹی امریکہ سے ایم پی اے کا کورس مکمل کیا اور محکمہ کسٹم سے وابستہ ہوگئیں۔ وہاں سے ان کا تبادلہ سنٹرل بورڈ آف ریونیو کر دیا گیا۔ پروین شاکر کو شاعری کا شوق بچپن سے ہی تھا۔ ان کا پہلا تخلص ”بینا“ تھا لیکن جلد ہی انہوں نے اپنے اصل نام پروین شاکر سے شاعری شروع کردی۔ ان کے چار شعری مجموعے ”خوشبو“ ”صد برگ“ ”خودکلامی“ اور ”انکار“ شائع ہوئے۔ خودکلامی پر انہیں 40 ہزار روپے کا ہجرہ ایوارڈ ملا۔

پروین شاکر کی پہلی کتاب شائع ہونے سے قبل ہی ادبی جرائد میں شائع ہونے والی ان کی نظموں اور غزلوں پر انہیں بے انتہا شہرت ملی۔ جب ان کا پہلا مجموعہ کلام ”خوشبو“ شائع ہوا تو نہ صرف اسے بیسٹ سیلر کا اعزاز حاصل ہوا۔ بلکہ پروین شاکر کے فکروفن کی خوشبو ملکی حدود سے نکل کر بیرونی ممالک میں پھیل گئی۔

پروین شاکر کی ذاتی زندگی کا دکھ جو ان کی ازدواجی زندگی کی ناکامی پر ختم ہوا۔ ان کی شاعری اور شخصیت حزن اور اداسی کی کیفیت کا عکس بن کر سامنے آیا۔ پروین شاکر کی شاعری کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ 1980ء کی دہائی میں شائع ہونے والی ان کی کتاب ”خوشبو“ دوستوں اور منگیتروں کو تحائف کی صورت میں دی جاتی رہی۔

پروین شاکر کی شاعری میں اظہار محبت کرتی ہوئی عورت نظر آتی ہے۔ اسے یوپی اور ہندی شاعری کی روایتی عورت کی Extention کہا جاسکتا ہے۔ جو اپنے گیتوں میں اپنے محبوب کو مخاطب کرکے اپنے تن من کے روگ بیان کرتی ہے۔ اس نے اپنی نظموں میں بار بار خود کو یونان کی سیفو اور ہندوستان کی مہرو کہا ہے۔

پروین شاکر اپنے نئے آہنگ، طرز ادا اور نئی سوچ کے باعث عصر حاضر کی ممتاز شاعرہ تھیں۔ ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ مشرق ومغرب کے ادب اور تاریخ کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ انہیں صدر پاکستان کی جانب سے پرائڈ آف پرفارمنس اور آدم جی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ اپنی موت سے کچھ عرصہ پہلے انہوں نے ہاورڈ یونیورسٹی سے بینک ایڈمنسٹریشن میں بھی ماسٹرز ڈگری لی تھی۔

پروین شاکر 26 دسمبر 1994ء کو اسلام آباد میں ایک ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہوگئیں۔ ایک ٹرک نے ان کی کار کو ٹکر ماری جس سے وہ خود اور ان کا ڈرائیور جاں بحق ہوگئے۔ پروین شاکر نوجوان نسل کی پسندیدہ شاعرہ تھیں۔ ان کی شاعری نے مقبولیت کے ریکارڈ قائم کئے۔ ان کی شاعری کے انگریزی اور جاپانی زبان میں تراجم ہوچکے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ملک محمد اعظم صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم مکرم میاں محبوب احمد صاحب آف جھنگ ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ آڈٹ آفیسر آجکل بہت بیمار ہیں سانس لینے میں تکلیف اور دقت محسوس کرتے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم وسیم احمد صاحب گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم بشارت احمد صاحب کینیڈا شدید بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تحریک وقف جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کردے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1958ء)

خبریں

ممبئی حملے، ہر ممکن تعاون اور مدد کیلئے تیار

ہیں پاکستان نے ممبئی میں ہونے والے دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے بھارتی حکومت کو ہر ممکن تعاون اور مدد کی پیشکش کی ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ دہشت گردی کی لعنت پر قابو پانے کیلئے پورے عزم وٹھوس اور جامع اقدامات ناگزیر ہیں۔ پاکستان نے بھارت کو سانحہ ممبئی کی تحقیقات میں تعاون کی پیشکش کرتے ہوئے دونوں ممالک کے انٹیلی جنس چیفس کے درمیان رابطے کے لئے ہاٹ لائن کے قیام کی تجویز پیش کی ہے۔

برطانیہ میں ہر دس میں سے ایک خاتون بریسٹ کینسر کی مریضہ ہے

برطانیہ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ملک میں ہر دس میں سے ایک عورت اس کا شکار ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس مرض کے پھیلاؤ کی موجودہ شرح یونہی برقرار رہی اور اسے روکنے کے اقدامات نہ کئے گئے تو اگلے سولہ سالوں تک ہر ساتویں خاتون چھاتی کے سرطان میں مبتلا ہو جائے گی جبکہ 1984ء میں صرف 13 خواتین اس میں شامل تھیں۔ ماہرین نے مطالعے کے دوران بریسٹ کینسر سے 4000 اموات کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات کہی۔ ماہرین نے تجویز کیا ہے کہ صحت مندانہ طرز زندگی اور بریسٹ کینسر سے بچنے کے لئے خواتین کو ورزش اور متوازن خوراک پر توجہ دینی چاہئے۔

کابل میں امریکی سفارتخانے پر خودکش کار بم دھماکہ 4 افراد جاں بحق 20 زخمی

افغانستان کے دارالحکومت کابل میں قائم امریکی سفارتخانے کے مرکزی دروازے کے قریب خودکش کار بم حملے میں 4 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ خودکش حملہ اس وقت ہوا جب سفارتخانے کے اندر ایک تقریب منعقد ہو رہی تھی اور اس میں شرکت کیلئے امریکی اور دیگر مغربی شہری مرکزی دروازے سے اندر داخل ہو رہے تھے۔

شمسی توانائی کا تجربہ کامیاب

جاپان میں شمسی توانائی سے برقی مصنوعات چلانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ ٹوکیو میں 80 کلومیٹر شمال میں واقع شہر اوٹا میں قائم مستطیلی شمسی پینل سے 550 سے زائد گھروں کی برقی مصنوعات چل رہی ہیں۔ یہ شمسی پینل گھروں کی چھت پر نصب کئے گئے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طریقے سے لوڈشیڈنگ اور بجلی کے بلوں دونوں سے نجات مل گئی ہے یہ حکمرانوں کی بہترین حکمت عملی ہے اس سے غریب عوام کو فائدہ ہوگا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 نومبر

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

جلسہ سالانہ قادیان مبارک

بنون وول، گرم واسکٹ، زنانہ، مردانہ بچگانہ ریڈی میڈ

اعلیٰ کوالٹی اقصیٰ فیبرک ایک دام

اقصیٰ چوک ربوہ موبائل: 0300-7704339

LEARN German LANGUAGE

By German Lady Teacher

صرف خواتین کے لیے

Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

خوشخبری

PIA کے کرایوں میں حیرت انگیز کمی

Sector	Fare	Sector	Fare
Toronto	94,400	Dubai	26,950
New York	89,750	Bahrain	24,600
Manchester	52,600	Abu dhabi	26,950
Birmingham	52,700	Bangkok	46,450
Glasgow	52,500	Tokyo	77,750
Amsterdam	58,750	Beijing	67,400
Paris	51,600	Kuala Lumpur	41,400
Oslo	69,850	Copenhagen	70,250

Waseem Ahmad

(0300-5105594) (051-2871328-9)

Sabina Travel Consultant

Email:airborne2004@hotmail.com

MBBS & Engineering in China

"Southeast University"

One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.

Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.

Features:

- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®

MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686

©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531